از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف تامل ناڈو

بنام

کوٹھاری شوگر اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ

تاریخ فیصلہ: 08 فروری 1996

[جے ایس ورما، اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس صاحبان]

شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966: شق 3 اور A-5۔

بکری ٹیکس- کم از کم اور اضافی گنے کی قیمتوں سے زیادہ- گنے کی اضافی قیمت طے ہونے کی توقع میں گنے کے کاشتکار کو خریدار کی طرف سے پیشگی ادائیگی- قرار پایا کہ: ایسی اضافی رقم ادا کی گئی- گنا کی کل قیمت کا حصہ نہیں- اس لیے خریدار اس طرح کی اضافی رقم پر اسٹیٹ سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت بکری ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے- جب تک کہ کاشتکار اور خریدار کے درمیان زیادہ قیمت کی ادائیگی کا قرارداد نہ ہو- اس طرح کے قرارداد کو حقیقت ثابت کیا جانا چاہیے- عدالت کو اثر کے لیے ایک واضح نتیجہ ریکارڈ کرنا چاہیے- ضروری اشیاء ایکٹ، 1955۔

مرکزی حکومت کو شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966 کی شق 3 کے تحت ہر موسم اور مختلف علاقوں یا گنے کی مختلف مقدار کے لیے گنے کی کم از کم قیمت طے کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت نے بعد میں کنٹرول آرڈر میں شق A-5 متعارف کرائی جس کے تحت ریاستی حکومت کو مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ "کم از کم گنے کی قیمت" کے علاوہ "اضافی گنے کی قیمت" کا تعین کرنے اور اسے طے کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ ریاستی حکومت نے اپنے اختیارات کا باقاعدہ استعمال کرتے ہوئے اضافی گنے کی قیمت مقرر اور طے کی۔

کم از کم گنے کی قیمت اور اس طرح مقرر کردہ گنے کی اضافی قیمت سے زیادہ رقم کی ادائیگی کا موقع ریاستی حکومت کے ایک حکم کی وجہ سے پیدا ہوا جس میں زیادہ نظر ثانی شدہ کم از کم کین قیمت

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طے کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا اور مدعاعلیہ کو ہدایت کی گئی تھی۔ ریاست میں چینی کی فیکٹری گنے کے کاشتکاروں کو وہ قیمت ادا کرے۔ ہدایت کے مطابق، جواب دہندگان نے شق A-5 کے تحت گنے کی اضافی قیمت کے تعین کی توقع میں "پیشگی" کے طور پر اضافی رقم ادا کی۔

مدعاعلیہان نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی جس میں ریاستی حکومت کی جانب سے اضافی رقم پر بکری ٹیکس کے مطالبے کو چیلنج کیا گیا، جس کی اجازت دی گئی تھی۔ عدالت عالیہ کے فیصلے سے نالاں ہو کر اپیل گزاروں نے اس اپیل کو ترجیح دی تھی۔

اپیل گزاروں کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ پیشگی ادا کی گئی اضافی رقم سمیت زیادہ قیمت کاشتکار اور اپیل گزار کے درمیان قرارداد کے ذریعے ادا کی گئی سمجھی جاتی ہے اور اس لیے پوری رقم گنے کی قیمت ہو گی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966، خاص طور پر اس میں شق 3 اور 5-A کی متعلقہ توضیعات پر غور کرنے پر، یہ واضح ہے کہ اس کے تحت طے شدہ گنے کی کل قیمت شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم گنے کی قیمت اور شق A-5 کے تحت طے شدہ گنے کی اضافی قیمت کا مجموعہ ہے۔ اس طرح، جب تک کہ کاشتکار اور خریدار کے درمیان زیادہ قیمت پر گنے کی خریداری کے لیے کوئی قرارداد نہ ہو، خریدار کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کاشتکار کو شق 3 اور A-5 کے تحت طے شدہ رقم کا صرف مجموعہ ادا کرے۔ لہذا، یہاں قانون کے تحت خریدار کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کاشتکار کو اس مجموعی رقم سے زیادہ رقم ادا کرے۔ اس طرح، شق 3 کے تحت مقرر کردہ کم از کم گنے کی قیمت اور شق A-5 کے تحت مقرر کردہ گنے کی اضافی قیمت سے زیادہ رقم پر گنے کی فروخت کی قیمت طے کرنے کی کسی معاہدہ یا قانونی بنیاد کے بغیر، شق A-5 کے تحت گنے کی اضافی قیمت طے کرنے سے پہلے خریدار کی طرف سے کاشتکار کو پیشگی رقم کے طور پر ادا کی جانے والی کوئی بھی رقم گنے کی قیمت کا حصہ نہیں بن سکتی۔

1.2. ریاستی مشورے کے تحت پیشگی کے طور پر ادا کی جانے والی رقم کی بھی کوئی قرارداد کی بنیاد نہیں ہے کیونکہ یہ کاشتکار اور خریدار کے درمیان معاہدے کے نتیجے میں ادا نہیں کی گئی تھی۔ پیشگی رقم کی ادائیگی شق A-5 کے تحت گنے کی اضافی قیمت کے تعین کی توقع میں کی گئی تھی جس کا مطلب ہے کہ اگر شق A-5 کے تحت مقررہ رقم پیشگی کے طور پر ادا کی گئی رقم سے زیادہ تھی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

تو خریدار کو خسارے کی رقم ادا کرنی ہوگی۔ اسی طرح، جب پیشگی رقم زیادہ ہوتی تو خریدار اضافی رقم کی واپسی کا حقدار ہوتا، اس حقیقت سے قطع نظر کہ رقم کی واپسی اصل میں کی گئی تھی یا نہیں۔ بکری ٹیکس کی گنتی کے لیے گنے کی قیمت کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے، واحد اہم رقم شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم قیمت اور شق A-5 کے تحت طے شدہ گنے کی اضافی قیمت کا مجموعہ ہے، جب تک کہ خریدار اور کاشتکار کے درمیان قرارداد کے ذریعے کاشتکار کو زیادہ قیمت ادا نہ کی جائے۔

1.3. خریدار کی طرف سے ادا کی گئی پوری رقم کو فراہم کردہ گنے کی قیمت کے طور پر سمجھنے کے لیے، یہ ایک حقیقت ثابت ہونا چاہیے کہ زیادہ قیمت بشمول اضافی رقم کاشتکار اور خریدار کے درمیان قرارداد کے تحت گنے کی قیمت کے طور پر ادا کی گئی تھی، قطع نظر اس کے کہ کنٹرول آرڈر کی شق 3 اور A-5 کے تحت قیمت کے تعین کے مجموعے کے طور پر کم رقم مقرر کی جا رہی ہے۔ جب تک کہ اس سلسلے میں کوئی واضح نتیجہ درج نہ کیا جائے، خریدار کی طرف سے شق 3 کے تحت مقرر کردہ کم از کم قیمت کے مجموعی سے زیادہ ادا کی گئی رقم اور شق A-5 کے تحت مقرر کردہ اضافی قیمت، شق A-5 کے تحت اضافی قیمت کے تعین سے پہلے پیشگی کے طور پر ادا کی گئی رقم کے ایک حصے کے طور پر، خود بخود گنے کی کل قیمت کا حصہ نہیں سمجھا جا سکتا۔

تھیرو وارووران شوگر لمیٹڈ بنام ڈپٹی کمرشل ٹیکس آفیسر، منارگڈی و دیگراں، [1988] 71 ایس ٹی سی 444، منظور شدہ۔

پانڈو پورہ ساہکارا ساکرے کھر کھانے (پی) لمیٹڈ بنام ریاست میسور، (1973) 32 ایس ٹی سی 104 اور تنگ بھدر شوگر ورکس لمیٹڈ بنام ریاست کرناٹک و دیگراں، [1994] 93 ایس ٹی سی 56، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11083-11141، سال 1995 وغیرہ۔

مدراس عدالت عالیہ کے فیصلہ اور حکم مؤرخہ 3.10.90، مقدمات نمبر W.P. 497, 511-14, 742, 866-69, 1257-62, 1284, 1511-16 & 2291/82, 2460, 3542-43/86, 1705-06, 3397-400, 3426, 3625, 1125, 1218-20, 1813-14, 3986, 4854-55/88 اور T.C. نمبر 196-204/81, 1329&1330/86, 3626, 3720, 3721 اور 6295، سال 1987 سے۔

حاضر فریقین کے لیے اے کے گنگولی، کپل سبل آر ایف نریمن، ایف ایس نریمن، راجہ رام اگروال، اے ماریا پوتھم، اے جے کپور، مس ارونا ماتھر، ای سی ودیا ساگر، ڈی این این ریڈی، پی ایچ پاریکھ، ای آر کمار، اے ٹی ایم سمپت، پروین کمار، کے آر ناگراج۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس ایس ورما، جسٹس نے سنایا۔

فیصلے کا سوال یہ ہے: کیا گنے کے کاشتکاروں سے گنے کی خریداری کے لیے، خریدار ریاستی سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت گنے کے کاشتکار کو خریدار کی طرف سے ادا کی جانے والی رقم پر شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966 کی شق 3 اور A-5 کے تحت مقرر کردہ قیمت کے علاوہ بکری ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے؟

ضروری اجناس ایکٹ، 1955 کے تحت جاری کردہ کنٹرول آرڈر کی شق 3 مرکزی حکومت کو ہر موسم کے لیے گنے کی کم از کم قیمت طے کرنے کا اختیار دیتی ہے اور مختلف علاقوں یا مختلف مقداروں یا گنے کی اقسام کے لیے مختلف قیمتیں طے کرنے کی اجازت ہے کیونکہ 1.10.1974 بھار گو کمیشن کی رپورٹ کی قبولیت کے مطابق، مرکزی حکومت نے شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966 میں شق A-5 متعارف کرائی، جس کا مادی حصہ درج ذیل ہے:

" A-5. یکم اکتوبر 1974 کو یا اس کے بعد خریدے گئے گنوں کے لیے اضافی قیمت

(1) جہاں چینی پیدا کرنے والا یا اس کا ایجنٹ ہر چینی سال کے دوران گنے کے کاشتکار سے گنے کی خریداری کرتا ہے، وہ شق (3) کے تحت مقرر کردہ کم از کم گنے کی قیمت کے علاوہ گنے کے کاشتکار کو اضافی قیمت ادا کرے گا، اگر اس حکم کے ساتھ منسلک دوسرے شیڈول کی توضیعات کے مطابق واجب الادا پایا جائے۔

(2) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسا بھی معاملہ ہو، کسی بھی شخص یا اتھارٹی کو، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، ذیلی شق (1) کے تحت چینی پیدا کرنے والے کی طرف سے قابل ادائیگی اضافی قیمت کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے اختیار دے سکتی ہے اور وہ شخص یا اتھارٹی، جو بھی معاملہ ہو، جو اضافی قیمت کا تعین کرتی ہے، چینی کے ایسے پیدا کرنے والے کو گنے کی فراہمی سے منسلک چینی اور گنے کے پیدا کرنے والے کو تحریری طور پر اس کی اطلاع دے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

" XXX XXX XXX

تامل ناڈو میں، ریاستی حکومت نے چینی اور گنے کے کمشنر کے ڈائریکٹر کو مقرر کرکے اپنے اختیارات کا باضابطہ استعمال کیا، جس نے، مورخہ 2.7.1983 کے حکم کے ذریعے مدعاعلیہ یعنی تھیرو ارورن شوگر لمیٹڈ کے لیے شق 5-A کے تحت "اضافی گنے کی قیمت" کا تعین کیا، جس میں کنٹرول آرڈر کے مطابق گنے کی حتمی قانونی قیمت 179.55 روپے فی میٹرک ٹن مقرر کی گئی، مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ "کم از کم گنے کی قیمت" 151.40 روپے فی میٹرک ٹن ہے۔ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ شق 5-A کے تحت طے شدہ یہ اضافی قیمت بکری ٹیکس کو راغب کرتی ہے جو پہلے ہی ادا کیا جا چکا ہے۔ تاہم، تنازعہ شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم گنے کی قیمت اور مرکزی حکومت کی طرف سے شق 5-A کے تحت طے شدہ گنے کی اضافی قیمت کے علاوہ خریدار کی طرف سے ادا کی گئی اضافی رقم پر بکری ٹیکس کی ادائیگی کے ریاستی حکومت کے دعوے کے حوالے سے ہے۔

گنے کی کم از کم قیمت اور اس طرح مقرر کردہ گنے کی اضافی قیمت سے زیادہ رقم کی خریدار کی طرف سے ادائیگی کا موقع ریاستی حکومت کے ایک حکم نامے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کا مقصد گنے کی زیادہ نظر ثانی شدہ کم از کم قیمت طے کرنا اور تامل ناڈو میں چینی فیکٹریوں کو گنے کے کاشتکاروں کو وہ قیمت ادا کرنے کی ہدایت کرنا ہے۔ ہدایت کے مطابق، ہر چینی فیکٹری کو یہ ادائیگی کرنے کی ہدایت کی گئی تھی اور اس کی تعمیل میں اس چینی فیکٹری نے اضافی رقم کو "پیشگی" کے طور پر ادا کیا جو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

> "...............شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966 کی دفعہ 5-A کے تحت گنے کی ممکنہ اضافی قیمت کے خلاف، 1980-81 کے موسم کے دوران گنے کی فراہمی کے لیے پیشگی ادائیگی۔

شق 5-A کے تحت گنے کی اضافی قیمت طے ہونے کی توقع میں چینی فیکٹری کی طرف سے گنے کی خریداری کے لیے "پیشگی" کے طور پر ادا کی گئی یہ رقم 52.40 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ اس کے مطابق، گنے کی اضافی قیمت 28.15 روپے فی میٹرک ٹن مقرر کرنے پر، پیشگی رقم (52.40 روپے فی میٹرک ٹن منفی 28.15 روپے فی میٹرک ٹن) 24.25 روپے فی میٹرک ٹن پر آ گئی۔ اگرچہ چینی فیکٹری کا دعویٰ ہے کہ گنے کے کاشتکار کو اس کی طرف سے ادا کی جانے والی فی میٹرک ٹن روپے کی یہ اضافی رقم پیشگی ہے اور ایڈجسٹمنٹ یا واپسی کے لیے ذمہ دار ہے، چاہے وہ گنے کے کاشتکار کے پاس ہی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رہے، یہ گنے کی قیمت کا حصہ نہیں بن سکتا جو شق 3 کے تحت مقرر کردہ کم از کم گنے کی قیمت اور شق A-5 کے تحت مقرر کردہ گنے کی اضافی قیمت سے زیادہ نہ ہو۔ یہ تمام چینی فیکٹریوں کا مشترکہ موقف ہے، بطور کاشتکاروں سے گنے کے خریدار۔

خریداروں نے ریاستی حکومت کی طرف سے فی میٹرک ٹن 24.25 روپے کی مذکورہ بالا اضافی رقم پر بکری ٹیکس کے مطالبے کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ درخواستیں دائر کیں۔ انہوں نے اس مطالبے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ یہ گنے کی چینی کی فروخت قیمت کا حصہ نہیں بن سکتا جو کنٹرول آرڈر کی شق 3 اور A-5 کے تحت قانونی طور پر طے کی گئی تھی۔ مدراس عدالت عالیہ نے ریاستی حکومت دلیل کو خارج کر دیا اور ٹیکس دہندگان کی رٹ پٹیشنوں کو منظور کر لیا۔ لہذا، ریاست تامل ناڈو کی طرف سے خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

شوگر کین (کنٹرول) آرڈر، 1966 کی متعلقہ توضیعات، خاص طور پر اس میں شق 3 اور A-5 پر غور کرنے پر، یہ واضح ہے کہ اس کے تحت طے شدہ گنے کی کل قیمت شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم گنے کی قیمت اور شق A-5 کے تحت طے شدہ گنے کی اضافی قیمت کا مجموعہ ہے۔ اس طرح، جب تک کہ کاشتکار اور خریدار کے درمیان زیادہ قیمت پر گنے کی خریداری کے لیے کوئی قرارداد نہ ہو، خریدار کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کاشتکار کو صرف شق 3 اور A-5 کے تحت مقرر کردہ رقم کا مجموعہ ادا کرے۔ دوسرے لفظوں میں، قانون کے تحت خریدار کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کاشتکار کو اس مجموعی رقم سے زیادہ رقم ادا کرے۔ اس طرح، شق 3 کے تحت مقرر کردہ کم از کم گنے کی قیمت اور شق A-5 کے تحت مقرر کردہ گنے کی اضافی قیمت سے زیادہ رقم پر گنے کی فروخت کی قیمت طے کرنے کی کسی معاہدہ یا قانونی بنیاد کے بغیر، شق A-5 کے تحت گنے کی اضافی قیمت طے کرنے سے پہلے خریدار کی طرف سے کاشتکار کو پیشگی رقم کے طور پر ادا کی جانے والی کوئی بھی رقم گنے کی چینی کی قیمت کے حصے سے نہیں ہو سکتی۔

ان معاملات میں تسلیم شدہ طور پر کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے کیونکہ شق A-5 کے تحت گنے کی اضافی قیمت کے تعین کی توقع میں شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم قیمت کے علاوہ ایک مخصوص رقم ادا کرنے کے لیے خریداروں کو 'ریاستی صلح' کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ ریاستی صلح کے تحت پیشگی کے طور پر ادا کی جانے والی رقم کی بھی کوئی قرارداد کی بنیاد نہیں ہے کیونکہ یہ کاشتکار اور خریدار کے درمیان معاہدے کے نتیجے میں ادا نہیں کی گئی تھی۔ پیشگی رقم کی ادائیگی شق A-5 کے تحت اضافی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

کین کی قیمت کے تعین کی توقع میں کی گئی تھی جس کا مطلب ہے کہ اگر شق A-5 کے تحت طے شدہ رقم پیشگی کے طور پر ادا کی گئی رقم سے زیادہ تھی تو خریدار کو خسارے کی رقم ادا کرنی ہوگی۔ اسی طرح، جب پیشگی رقم زیادہ ہوتی تو خریدار اضافی رقم کی واپسی کا حقدار ہوتا، اس حقیقت سے قطع نظر کہ رقم کی واپسی اصل میں کی گئی تھی یا نہیں۔ بکری ٹیکس کی گنتی کے لیے گنے کی قیمت کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے، واحد اہم رقم شق 3 کے تحت طے شدہ کم از کم قیمت کا مجموعہ ہے اور اضافی قیمت شق A-5 کے تحت طے کی جا سکتی ہے، جب تک کہ خریدار اور کاشتکار کے درمیان قرارداد کے ذریعے کاشتکار کو زیادہ قیمت ادا نہ کی جائے۔

ریاست کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ ریاستی پیشگی پر ادا کی گئی پیشگی رقم میں شامل اضافی رقم سمیت زیادہ قیمت کاشتکار اور خریدار کے درمیان قرارداد کے ذریعے ادا کی گئی سمجھی جاتی ہے اور اس لیے پوری رقم گنے کی قیمت ہوگی۔ یہ ہر معاملے میں حقیقت کا سوال ہے۔ یہ سچ ہے کہ اگر کسی دیئے گئے معاملے میں یہ ثبوت کی بنیاد پر ایک حقیقت کے طور پر پایا جاتا ہے کہ خریدار نے کاشتکار سے شق A-5 کے تحت مقرر کردہ اضافی قیمت سے زیادہ رقم سمیت 'پیشگی' کے طور پر بیان کردہ زیادہ قیمت ادا کرنے پر اتفاق کیا تھا تو اس صورت میں پوری رقم گنے کی قیمت ہوگی۔ تاہم، موجودہ معاملے میں ایسی کوئی بنیاد نہیں پائی گئی ہے جس میں پیشگی رقم کا حصہ بننے والی اضافی رقم صرف ریاستی صلح میں موجود ہدایت پر زبردستی ادا کی گئی ہو۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ شق A-5 کی ذیلی شق (6) میں ایڈ جسٹمنٹ کا التزام واضح طور پر کیا گیا ہے۔ یہ شق اس نظریے کی تائید کرتی ہے جو ہم نے لیا ہے۔ مدراس عدالت عالیہ کا فیصلہ جو تھروارونان شوگر لمیٹڈ بنام ڈپٹی کمرشل ٹیکس آفیسر، منارگڈی و دیگراں، (1988) 71 ایس ٹی سی 444 میں رپورٹ کیا گیا ہے، اس لیے برقرار رکھا گیا ہے اور اس لیے مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیلوں کو خارج کر دیا گیا ہے۔

کرناٹک عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہونے والے متعلقہ معاملات میں، گنے کے خریداروں کی طرف سے دائر کی گئی اسی طرح کی رٹ پٹیشنوں کو خارج کر دیا گیا۔ کرناٹک عدالت عالیہ کے دو فیصلے جن کے حوالے کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہیں پانڈو پورہ ساہکارا ساکرے کھرے کھانے (پی) لمیٹڈ بنام ریاست میسور، (1973) 32 ایس ٹی سی 104 اور تنگ بھدر شوگر ورکس لمیٹڈ بنام ریاست کرناٹک و دیگراں، (1994) 93 ایس ٹی سی 561۔ پانڈاواپورا میں یہ حقیقت ثابت ہوئی کہ خریدار اور گنے کے کاشتکاروں کے درمیان لین دین کا مقصد فراہم کردہ گنے کی اضافی قیمت کی ادائیگی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تھا اور جو رقم قانونی قیمت سے زیادہ ادا کی گئی تھی وہ معاہدے کے تحت ادا کی گئی تھی، نہ کہ کسی فلاحی ادائیگی کے طور پر اور نہ ہی پیشگی ادائیگی کے طور پر۔ اس صورت حال میں ادا کی گئی پوری رقم کو قیمت سمجھا جاتا تھا۔ ہماری رائے میں، اس صورت میں نوعیت یا قرارداد اس طرح ہونے کی وجہ سے، ادا کی گئی پوری رقم کو فراہم کردہ گنے کی قیمت کے طور پر ماننا پڑتا تھا کیونکہ قانون کاشتکار اور خریدار کے درمیان خریدار کی طرف سے گنے کی زیادہ قیمت کی ادائیگی کے معاہدے پر پابندی نہیں لگاتا ہے۔ تنگ بھدرا میں بعد کے فیصلے میں بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ گنے کی زیادہ قیمت کی ادائیگی پر متفق ہونے والے فریقین کے خلاف کوئی ممانعت نہیں ہے۔ اس صورت حال میں اس میں کوئی شک نہیں کہ ادا کی گئی پوری رقم کو گنے کی قیمت ماننا پڑتا ہے۔ تاہم، جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا ہے، خریدار کی طرف سے ادا کی گئی پوری رقم کو فراہم کردہ گنے کی قیمت کے طور پر سمجھنے کے لیے، یہ ایک حقیقت ثابت ہونا چاہیے کہ زیادہ قیمت بشمول اضافی رقم کو کاشتکار اور خریدار کے درمیان ایک قرارداد کے تحت گنے کی قیمت کے طور پر ادا کیا گیا تھا، قطع نظر اس کے کہ کنٹرول آرڈر کی شق 3 اور A-5 کے تحت قیمت کے تعین کے مجموعے کے طور پر کم رقم مقرر کی گئی تھی۔ جب تک کہ اس سلسلے میں کوئی واضح نتیجہ درج نہ کیا جائے، خریدار کی طرف سے شق 3 کے تحت مقرر کردہ کم از کم قیمت کے مجموعی سے زیادہ ادا کی گئی رقم اور شق A-5 کے تحت مقرر کردہ اضافی قیمت، شق A-5 کے تحت اضافی قیمت کے تعین سے پہلے پیشگی کے طور پر ادا کی گئی رقم کے ایک حصے کے طور پر، خود بخود گنے کی کل قیمت کا حصہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ کرناٹک عدالت عالیہ کے فیصلوں سے پیدا ہونے والے معاملات میں، اس پہلو کی تصدیق نہیں کی گئی ہے اور اس سوال میں جانے کے بغیر رٹ پٹیشنوں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اس لیے کرناٹک کے معاملات کو مذکورہ بالا بنیاد پر نئے فیصلے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیجا جانا چاہیے۔

مذکورہ فیصلے کے نتیجے میں، مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ریاست تامل ناڈو (دیوانی اپیل نمبر 10733-10735، 11083-11141، 11211، 11212 اور 11213، سال 1995) کی اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ چینی فیکٹریوں کی طرف سے کرناٹک عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیلوں (دیوانی اپیل نمبر 11605-11608 اور 11214، سال 1995) کی اجازت ہے۔ دونوں فریقوں کو سننے کے بعد اشارہ کردہ طریقے سے قانون کے مطابق نئے فیصلے کے لیے معاملات کرناٹک عدالت عالیہ کو بھیجے جاتے ہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document